© rasailojaraid.com

کے دینا درست نہیں ہے، اور طالبانِ علمِ دین اس کے بہترین مصرف ہیں کہ اس میں دوہرا ثواب ہے۔ صدقہ کا اور اشاعتِ علمِ دین کا۔

طالبانِ علمِ دین کی مدارات اور ان کے ساتھ ہر قسم کے سلوک کرنے کا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتاکید امر فرمایا ہے:

وعن ابی سعید الخدریؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الناس لکم تبع وان رجالاً یاتونکم من اقطار الارض یتفقھون فی الدین فاذا اتوکم فاستوصوا بھم خیراً۔ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کو خطاب کر کے فرماتے ہیں کہ "تمام آدمی تمہارے تابع ہیں اور اطرافِ عالم سے تمہارے پاس بہت سے آدمی علمِ دین سیکھنے اور دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لئے آویں گے۔ سو وہ جب تمہارے پاس آویں تو میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا۔

(دار العلوم دیوبند)

حضرت اقدس مولانا خیر محمد صاحبؒ کی سوانح حیات

حضرت اقدسؒ نے اپنے خاندانی اور نجی حالات کو ایک یادداشت میں قلمبند فرما لیا تھا۔ راقم الحروف نے اسکی نقل حضرتؒ سے حاصل کر کے اسکی تکمیل کی اجازت بھی حاصل کی تھی۔ اب بعض اکابر و احباب کی خواہش پر بتوفیقہ تعالیٰ حضرت والاؒ کی سوانح حیات کی تکمیل کا عزم کر لیا ہے مگر اس کیلئے حضرتؒ کے تمام متعلقین و متوسلین اور مخلصین کے تعاون کی ضرورت ہے ایسے تمام حضرات سے درخواست ہے کہ براہِ کرم حضرت والاؒ کے سوانح حیات میں قابلِ ذکر معلومات ارسال فرمائیں، ارسال کردہ مواد میں سے انتخاب کی اجازت ہونی چاہئے اور جو حضرات اصل تحریر واپس منگانا چاہیں انہیں نقل لے کر واپس کر دی جائے گی — امید ہے تمام حضرات اس سلسلے میں راقم الحروف سے تعاون فرمائیں گے۔

ناچیز آفتاب احمد عفی عنہٗ

(مدرس مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی ۵)

[illegible] منگھوپیر روڈ [illegible] کالونی کراچی ۱۶

© rasailojaraid.com